بروز منگل مورخہ 05 دسمبر/2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔
ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ مواصلات وتعمیرات اور محکمہ صحت سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے)۔

3۔ **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

i)۔ **بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کا مسودہ قانون مصدرہ 2017 مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2017 کا پیش کیا جانا۔**

وزیر صحت بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کا مسودہ قانون مصدرہ 2017 مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ 2017 پیش کریں گے۔

4۔ **سرکاری کارروائی**

i) **مشترکہ قرارداد نمبر 105 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال صوبائی وزیر، جناب نصراللہ خان زیرے، محترمہ سپوژمئی اچکزئی، محترمہ عارفہ صدیق اور محترمہ معصومہ حیات اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ موسم سرما کے شروع ہوتے ہی صوبہ بلوچستان خصوصاً کوئٹہ شہر وگرد ونواح میں قدرتی گیس کی لوڈشیڈنگ /پریشر میں کمی واقع ہوئی ہے۔ جس کے باعث شدید سردی میں عوامی مشکلات میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ قدرتی گیس کی صوبہ بلوچستان خصوصاً کوئٹہ وگرد ونواح میں گیس کی باقاعدہ ترسیل وپریشر کو یقینی بنائے تاکہ عوامی مشکلات کا سدباب ہوسکے۔

II) **مشترکہ قرارداد نمبر 106 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال صوبائی وزیر، جناب نصراللہ خان زیرے، محترمہ سپوژمئی اچکزئی، محترمہ عارفہ صدیق اور محترمہ معصومہ حیات اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ہرنائی تا سبی ریلوے لائن بحال کرنے کے لئے حکومتی اقدامات قابل ستائش ہیں جسکی تکمیل جلد ہی مستقبل قریب میں متوقع ہے۔ اس طرح ژوب بوستان ریلوے لائن کی بحالی بھی عوام کا دیرینہ مطالبہ ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ژوب تا بوستان ریلوے لائن کی بحالی کے لئے بھی عملی اقدامات اٹھائے تاکہ عوام کا دیرینہ مطالبہ حل ہوسکے۔

(مورخہ 02 دسمبر 2017 کی نشست میں موخر شدہ کارروائی)

III)۔ **ایوان کی جانب سے ترمیم شدہ مشترکہ قرارداد نمبر 104۔**

ہرگاہ کہ ڈیرہ مراد جمالی اور نصیر آباد میں واقع اوچ پاور پلانٹ کے قیام سے اب تک او جی ڈی سی ایل تقریباً اربوں روپے کما چکا ہے اس کے علاوہ اوچ پاور پلانٹ کی اپنی انکم بھی کروڑوں روپے میں ہے۔ لیکن اس کے باوجود علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔ جبکہ دیگر صوبوں کے جن علاقوں میں تیل وگیس کے پراجیکٹ یا بجلی پیدا ہوتی ہے۔ اس کو باقاعدہ رائلٹی دی جاتی ہے۔ جبکہ اس کے برعکس صوبہ بلوچستان کو گیس رائلٹی کے نرخ 1952 میں فکس ہوئے تھے جو تا حال برقرار ہیں جبکہ صوبہ سندھ کو گیس کی رائلٹی کے نئے نرخ دیئے گئے ہیں جبکہ اب بھی بلوچستان کے پیرکوہ و دیگر آئل فیلڈز کو 1952 کے ریٹ پر ٹریٹ کر رہے ہیں جو کہ صوبہ کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ قدرتی گیس کی ویلیو BTU کے حساب سے ہوتی ہے۔ اور اس وقت ہمارے گیس کی قیمت پورے ملک سے سستی ہے۔ نیز زرغون غر سے نکلنے والی ماڑی گیس کمپنی نے بھی اب تک علاقے کے عوام کی فلاح وبہبود وترقی کیلئے کوئی خاطر خواہ عملی اقدامات نہیں اٹھائے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ او جی ڈی سی ایل اور ماڑی گیس کمپنی کو پابند کرے کہ وہ اپنی آمدنی سے نصیر آباد، جعفر آباد اور صحبت پور کے علاوہ صوبہ کے جن اضلاع سے تیل وگیس کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں آئین کے آرٹیکل 157 اور 158 کے تحت ان علاقوں کے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے 5% ترقیاتی کاموں کیلئے مختص کرنے کے ساتھ ساتھ گیس ویلیو کے نئے نرخ مقرر کرنے کو یقینی بنائے۔

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ
مورخہ 5 دسمبر 2017